AS **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

Bill

further to amend the Pakistan Names and Emblems (Prevention of Unauthorized Use) Act, 1957

WHERERAS, it is expedient further to amend The Pakistan Names and Emblems (Prevention of Unauthorized Use) Act, 1957 (XXVIII of 1957), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act shall be called the Pakistan Names and Emblems (Prevention of Unauthorized Use) (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Act XXVIII of 1957.-** In the Pakistan Names and Emblems (Prevention of Unauthorized Use) Act, 1957 (XXVIII of 1957), hereinafter referred to as the said Act, in section 3, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

3. **Amendment of section 4, Act XXVIII of 1957.-** In the said Act, in section 4, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

4. **Amendment of section 6, Act XXVIII of 1957.-** In the said Act, in section 6,-

(i) for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(ii) for the word "it", the word "him" shall be substituted.

***

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

Minister-In-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

نام اور نشانات پاکستان (غیر مجاز استعمال کی ممانعت) کا ایکٹ، ۱۹۵۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ نام اور نشانات پاکستان (غیر مجاز استعمال کی ممانعت) کے ایکٹ، ۱۹۵۷ء (۲۸ بابت ۱۹۵۷ء) کو ایسے طریقہ کار اور بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ نام اور نشانات پاکستان (غیر مجاز استعمال کی ممانعت) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲۸ بابت ۱۹۵۷ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** نام اور نشانات پاکستان (غیر مجاز استعمال کی ممانعت) کے ایکٹ، ۱۹۵۷ء (۲۸ بابت ۱۹۵۷ء) میں، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ بالا ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۳، کی ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" کو الفاظ "وزیراعظم" سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

۳۔ **ایکٹ ۲۸ بابت ۱۹۵۷ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۴ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" کو الفاظ "وزیراعظم" سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

۴۔ **ایکٹ ۲۸ بابت ۱۹۵۷ء کی، دفعہ ۶ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۶ میں،۔

(اوّل) الفاظ "وفاقی حکومت" کو الفاظ "وزیراعظم" سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(دوم) لفظ "یہ" کو لفظ "اُس کا" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:23:22 PM

بیان اغراض ووجوہ

مصطفیٰ امپیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتماعی طور پر کئے جائیں گے اور کسی انفرادی عہدار کی جانب سے نہیں کئے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین، روزمرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات "وفاقی حکومت" کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاقی کابینہ قومی پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی ہدایت پر، کابینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

لہٰذا، اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وفاقی وزیر

برائے قانون وانصاف

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:23:22 PM

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:23:22 PM